بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 12 اگست 2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں گذشتہ ہفتے برطانیہ کا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور ان تین دنوں میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل ہم نے برستے ہوئے دیکھے۔ اس سال بھی وبا کی وجہ سے پہلے یہی خیال تھا کہ چھوٹے پیمانے پر جلسہ منعقد کیا جائے تاہم آخری مہینے میں یہ فیصلہ ہوا کہ برطانیہ کے تمام احمدیوں کو جلسے میں شمولیت کی اجازت دی جائے۔ اس فیصلے سے ابتداءً انتظامیہ کچھ پریشان تھی لیکن پھر جب تیاری شروع کی گئی تو ہم نے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو برستے ہوئے دیکھا۔ کورونا وبا اور بعض دیگر عوامل کی وجہ سے چند لوگوں کو جلسے کے انعقاد کے حوالے سے بعض تحفظات تھے، انہوں نے مجھے خطوط بھی لکھے، لیکن لوگ دعائیں کر رہے تھے، مَیں بھی دعا کر رہا تھا چنانچہ خدا تعالیٰ نے تمام خوفوں اور تحفظات کو امن سے بدل دیا۔

جلسے کے بعد اگلے خطبے میں عموماً مَیں خدا تعالیٰ کے فضلوں اور شاملین کے تاثرات بیان کرنے کے ساتھ کارکنان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں۔ پس آج سب سے پہلے تو مَیں تیاری سے لے کر وائنڈ اپ تک کام کرنے والے تمام کارکنان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جلسے کے دوران تمام مرد و زن کارکنان نے اپنی صلاحیتوں کے مطابق اچھا کام کیا، اس کے لیے تمام شاملین کو ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ بندوں کی شکر گزاری ہی خدا تعالیٰ کے شکر کی طرف لے کر جاتی ہے۔

اس کے بعد حضورِ انور نے جلسے سے متعلق بعض احباب کے تاثرات پیش فرمائے۔ نائیجر سے ایک غیر از جماعت عالِم ابو بکر صاحب نے کہا کہ مجھے سب سے زیادہ جس بات نے متاثر کیا وہ لوگوں کا خلیفۂ وقت سے پیار ہے۔ یوں گمان ہوتا ہے کہ یہ محبت خود خدا تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں ڈالی ہے۔ بورکینا فاسو سے ایک غیر از جماعت دوست اسحٰق صاحب نے لکھا کہ کوئی مانے یا نہ مانے آج حقیقی اسلام احمدیت ہی ہے۔ فرنچ گیانا سے شام سے تعلق رکھنے والے ایک غیر احمدی نے کہا کہ مَیں نے پہلی بار خلیفۂ وقت کی تقریر سنی ہے مَیں بہت متاثر ہوا ہوں کہ مسلمانوں میں ایک ایسی تنظیم ہے جو اس طرح دنیا میں اسلام کا پیغام پہنچا رہی ہے۔ ایک اور صاحب نے کہا کہ آپ کے خلیفہ نے جو خواتین کے حقوق بیان کیے ہیں اس پر مجھے اپنے مسلمان ہونے پر فخر ہے۔ زیمبیا کے ایک عیسائی پادری نے کہا کہ آپ کے خلیفہ کی تقریر سے اسلام کے متعلق میرا نظریہ بدل گیا ہے مَیں یقین سے کہتا ہوں کہ اسلام نے عورت کو جو حقوق دیے ہیں وہ عیسائیت نے نہیں دیے۔ آئیوری کوسٹ کے ایک غیر از جماعت دوست نے اظہار کیا کہ عالمی بیعت کا ان کے دل پر بہت اثر ہوا۔ فرنچ گیانا سے ایک افغانی خاتون نے کہا کہ جلسہ سالانہ میں آپ کے خلیفہ کی تقریر سُن کر عجیب کیفیت ہوگئی تھی۔ افغانستان میں طالبان جو اسلام رائج کرنا چاہتے ہیں اس میں عورتوں کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے شاید اس لیے خلیفۂ وقت کی تقریر میں یہ سن کر کہ اسلام عورتوں کے حقوق کا کتنا خیال رکھتا ہے بہت سکون مل رہا تھا۔

نَومبائعین کے تاثرات بیان کرتے ہوئے حضورِ انور نے بورکینا فاسو کی ایک خاتون کے تاثرات پیش فرمائے۔ وہ کہتی ہیں کہ خلیفۂ وقت کی تقریر سن کر یہ معلوم ہوا کہ ہم نے کس طرح معاشرے میں ایک مثالی احمدی بن کر رہنا ہے۔ اپنے قول و فعل میں مطابقت پیدا کرکے ایمان کو مضبوط کرنا ہے اور یقین میں بڑھنا ہے۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں افریقہ کے لوگ ان پڑھ ہیں۔ اب یہ ایک افریقی خاتون کہہ رہی ہیں جس پر ہر ترقی یافتہ ملک میں رہنے والے احمدی کو غور کرنا چاہیے۔ بعد ازاں حضور انور نے مزید لوگوں کے تاثرات پیش فرمائے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ جلسے کے موقع پر دنیا بھر سے سیاست دانوں اور مختلف شخصیات کے 126 پیغامات موصول ہوئے، جن میں سے 101 وڈیو اور 25 تحریری پیغامات تھے۔ برطانیہ کے علاوہ امریکہ، نیوزی لینڈ، کینیڈا، سیر الیون، لائبیریا، یوگنڈا، سپین اور ہالینڈ سے بھی پیغامات موصول ہوئے۔ 53 ممالک کے 80 مقامات پر جلسے کی براہِ راست سٹریمنگ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پریس اینڈ میڈیا کی کوریج کے حوالے سے چونکہ میڈیا کو دعوت نہیں دی گئی تھی اس لیے انتظامیہ پریشان تھی کہ کس طرح جلسے کے متعلق دنیا کو بتائیں گے، لیکن خدا تعالیٰ نے خود اس کا انتظام فرمادیا۔ ریجنل سطح پر 8 میڈیا ہاؤسز نے جلسے کی کوریج کی۔ 28 ویب سائٹس نے جلسے کے متعلق خبریں یا آرٹیکل شائع کیے۔ ان ویب سائٹس کی پہنچ 20 ملین سے زائد لوگوں تک ہے۔ پرنٹ میڈیا کے حوالے سے دیکھا جائے تو اخبارات میں جلسے کے متعلق 14 آرٹیکل شائع ہوئے، ان اخبارات کو پڑھنے والوں کی تعداد 1.2 ملین ہے۔ مختلف ٹی وی چینلز کے 32 پروگراموں میں جلسہ سالانہ کو کوَر کیا گیا، ان ٹی وی چینلز کو دیکھنے والوں کی تعداد 12 ملین سے زائد ہے۔ ریڈیو چینلز پر 33 پروگراموں میں جلسہ سالانہ کا ذکر ہوا۔ ان ریڈیو سٹیشنز کو سننے والوں کی تعداد ایک ملین سے زائد ہے۔

سوشل میڈیا پر بعض میڈیا آؤٹ لیٹس، صحافی حضرات اور نامور شخصیات نے جلسہ سالانہ کے حوالے سے پیغامات دیے جن کی پہنچ 12 ملین سے زائد افراد تک ہے۔ پریس اینڈ میڈیا کی ٹیم نے وڈیوز بناکر سوشل میڈیا پر ڈالیں جن کی پہنچ دو لاکھ چونتیس ہزار سے زائد تھی۔ ان تمام کو ملاکر 57.5 ملین سے زائد افراد تک جلسے کی کوریج ہوئی۔ صحافی حضرات کو چونکہ جلسے پر آنے کی اجازت نہیں تھی۔ چنانچہ پریس اینڈ میڈیا کی ٹیم نے یوکے جماعت کے شعبہ تبلیغ کی معاونت سے 32 صحافیوں کو لنگر کا کھانا بھجوایا اس کا بھی صحافیوں نے بڑا مثبت جواب دیا۔ ایم ٹی اے کی جانب سے 1885 پوسٹس، تصاویر اور وڈیوز اپ لوڈ کی گئیں جس کے ذریعے چار ملین افراد تک جلسے کا پیغام پہنچا۔ سوشل میڈیا پر 1236 وڈیوز اپ لوڈ کی گئیں۔ ایم ٹی اے کی ویب سائٹ کو چوبیس ہزار لوگوں نے بانوے ہزار مرتبہ دیکھا۔ ایم ٹی اے افریقہ کے مطابق 20 ٹی وی چینلز پر جلسہ سالانہ کی نشریات براہِ راست دکھائی گئیں۔ جلسہ کے حوالے سے 15 چینلز نے خبریں نشر کیں۔ ریویو آف ریلیجنز کی طرف سے جلسے کے متعلق 40 آرٹیکل لکھے گئے، 12 وڈیوز بنائی گئیں۔ حضورِ انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ایمان وایقان میں ترقی دے اور جلسے کے اثرات وقتی نہ ہوں بلکہ دائمی ہوں۔

خطبے کے آخر میں حضورِ انور نے تین مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞